السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قیامت کے دن لوگ اپنی قبروں میں سے کس طرح اٹھیں گے ۔ انبیاء اقطاب اورابدال کس طرح اٹھیں گے ۔ ؟اور سب سے پہلے کس کو لباس پہنایا جائے گا ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ لوگوں کو ان کی ریڑھ کی ہڈی سے دوبارہ پیدا فرمائے گا ۔ اس سے لوگ ٹھیک اپنی شکل وصورت میں اسی طرح پیدا ہوں گے ۔ جس طرح دانے سے کھیتی اور گٹھلی سے کھجور پیدا ہوتی ہے ۔ پھر وہ اپنی قبروں سے برہنہ پاؤں ۔ برہنہ جسم اور مختون حالت میں اس طرح نکلیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہوں یا بکھرے ہوئے پتنگے اور وہ راہ حشر سے ناواقف نہ ہوں گے ۔ بلکہ بھٹ تیتر سے بھی اپنی منزل کے بارے میں زیادہ آگاہ ہوں گے ۔ اور قبروں سے نکل کر اس طرف دوڑیں گے ۔ جیسے شکاری شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں ۔ سب سے پہلے سب سے پہلے ہمارے نبی کریم ﷺ کی قبر شک ہوگی ۔ صاعقہ سے آفاقہ بھی سب سے پہلے آپ ہی کو ہوگا ۔ قبروں سے اٹھنے کے بعد جن کو سب سے پہلے لباس پہنایا جائے گا ۔ وہ خلیل الرحمٰن حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں ۔ اس دن سب لوگوں پر انتہائی گھبراہٹ اور خوف (دہشت) کی کیفیت طاری ہوگی ۔ حتیٰ کہ ہر نبی بھی ''نفسی نفسی'' پکار رہا ہوگا ۔ جو شخص بی القمر المعارج اور القارعة جیسی صورتوں میں آیات بعثت کو پڑھے گا تو اس کے سامنے مذکورہ باتوں میں سے بہت سی واضح ہوجائیں گی ۔ اور صحیحین میں حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

انکم محشورون حفاۃ عراۃ غرلا (صحیح بخاري کتاب احادیث الانبیاء باب قولہ اللہ تعالیٰ واتخذ واللہ ابراہیم خلیلا...ح ۳۳٤ صحیح مسلم کتاب صفة الجنة باب فناء الدینا ح ۲۸٦)

''بلاشبہ تم برہنہ پاؤں برہنہ جسم اور غیر مختون حالت میں اٹھائے جاؤ گے !'' پھر آپ ﷺ یہ آیت تلاوت فرمائی :

كَمَا بَدَأنَا أَوَّلَ خَلقٍ نُعيدُهُ وَعدًا عَلَينا إِنّا كُنّا فٰعِلينَ ١٠٤ ... سورة الانبیاء

''جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا تھا ۔ اسی طرح دوبارہ پیدا کریں گے ۔ (یہ) وعدہ (ہے جس کا پورا کرنا) ہم پر لازم ہے ۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں ۔''

اور فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا ۔ اور میرے ساتھیوں میں سے کچھ لوگوں کو بائیں جانب لے جایا جائے گا ۔ تو میں کہوں گا ۔ ''یہ تو میرے ساتھی ہیں'' تو مجھ سے کہا جائے گا کہ یہ آپ کے بعد مرتد ہوگئے تھے ۔ تو میں بھی نیک بندے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کی طرح یہ کہوں گا ۔''

وَكُنتُ عَلَيهِم شَهيدًا ما دُمتُ فيهِم ١١٧ ... سورة المائدة

''اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات کی) خبر رکھتا رہا ۔ ۔ ۔''

صحیحین میں نبی کریم ﷺ کی حدیث یہ بھی ہے کہ :

ان الناس یصعقون یوم القیامة فاکون اول من تشق عنہ الارض)(صحیح البخاری کتاب الخصومات باب مایذکر فی الاشخاص ۔ ۔ ۔ ج :2412)

''لوگ قیامت کے دن بے ہوش ہوں گے ۔ اور سب سے پہلے میری زمین شق ہوگی ۔''

صحیحین میں یہ سب بھی ہے کہ آپ نے فرمایا :

ان الناس یصعقون یوم القیامة فاکون اول من تشق (صحیح البخاری کتاب التفسیر باب ولما جاء موسیٰ لمیقاتنا ۔ ۔ ۔ ح 4638)

''لوگ قیامت کے دن بے ہوش ہوں گے ۔ اور میں بھی بے ہوش ہوجاؤں گا ۔ اور میں سب سے پہلے ہوش میں آؤں گا ۔ ان دونوں حدیثوں کی تحقیق کے لئے ''شرح عقیدہ طحاویہ'' کا وہ مقام جہاں امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کے قیامت کے دن کے حالات کو بیان فرمایا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلددوم